السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جامع مسجد مبارک اہل حدیث نصیر آباد شالامارٹاؤن لاہور کا یہ واقع ہے کہ مولوی احمد صاحب خطبہ دے رہے تھے، وہ زکوٰۃ کا مسئلہ بیان کر رہے تھے کہ جو شخص زکوٰۃ نہیں دیتا، خواہ اس کے پاس اونٹ ہوں یا بکریاں، تو قیامت کے روزان اونٹ یاان بکریوں کے پاؤں کو لوہے کے بنا کرزکوٰۃ نہ دینے والے آدمی کولٹا کراونٹوں یا بکریوں کو حکم دیا جائے گا کہ ان آدمیوں کو کچلو۔ کیا یہ مسئلہ درست ہے، قرآن وحدیث سے اس مسئلہ کی وضاحت فرمائیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

واضح ہوکہ اس مضمون کی ایک مرفوع حدیث صحیح بخاری میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے اس میں یہ تو آتا ہے کہ جس سونے اورچاندی کی زکوٰۃ ادانہ کی گئی ہوگی تواس سونے اورچاندی کے ڈھیلوں اور ٹکڑوں کو گرم کرکے اس سونے اورچاندی کے مالک کے پہلو، پیشانی اورکمر کوداغا جائے گا اورقرآن میں بھی یہ سزاسورۃ توبہ کی ۳۴ آیت میں واضح طورسے مذکورہ ہے۔ جہاں تک اونٹوں اور بکریوں کے پاؤں لوہے کے بنا کرزکوٰۃ نہ دینے والے کوکچلنے کی بات تو غلط ہے۔ اس آدمی کے بارے میں رسول اللہ ﷺ نے صرف اتنا فرمایا ہے کہ یہ اونٹ اور بکریاں زکوٰۃ نہ دینے والوں کواپنے پاؤں سے لتاڑیں گی اورمونہوں بھنبوڑیں گی، ان مویشیوں کے پاؤں کو لوہے کا بنایا جان میرے ناقص علم کی حدتک صحیح بخاری میں موجود نہیں۔ اس مولوی صاحب کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ اس طرح کی الم غلم باتیں کرنے کے بجائے قرآن وحدیث کے مضامین اوراحکام بیان کرنے پر اکتفا فرمایا کریں۔ جھوٹے سچے قصے اور بے سروپا کہانیاں اورحکایتیں بیان کرنے سے گریز فرمائیں۔ کیونکہ قرآن مجید اوراحادیث صحیحہ میں ترغیب وترہیب پر مشتمل آیات اوراحادیث بکثرت موجود ہیں اوروعظ و نصیحت کےلئے کافی اور بڑی موثرہیں، فرضی کہانیاں بیان کرنے والے خطیبوں اورواعظین کےلئے احادیث رسول ﷺ میں سخت وعید وارد ہے۔ لعل فیہ کفایۃ لمن لہ ادنی درایتہ

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص562

محدث فتویٰ